شجرۂ مبارک حضرت آدم صفی اللہؑ
تا سید عمیر اقرار نقوی بخاری

(۱۰۰ مبارک ادوار پر مشتمل مستند دستاویزی کتاب)

[ایڈیشن V3 - مع مقاماتِ مزارات و مدفنِ مبارک]

Syed Umair Iqrar Naqvi

مصنف و مرتب: سید عمیر اقرار

تصدیق و توثیق: مرکزِ ولایت اُچ شریف

بنیادی تصور و آئیڈیا: سید پیر کاظم حسین شاہ بخاری (نانا ابو)

جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ / مئی ۲۰۲۶ء

باب اول: انتساب وپیش لفظ

لوحِ انتساب

یہ علمی و تاریخی دستاویزی کتاب انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منسوب ہے مولیٰ کائنات حضرت علی علیہ السلام، سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام، اور ساداتِ نقوی بخاری کے تمام جلیل القدر اجداد کے نام۔ خصوصاً پیر کاظم حسین شاہ بخاری کے نام، جن کے مبارک آئیڈیا، بصیرت اور رہنمائی کی بدولت اس شجرہ نسب کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا شرف حاصل ہوا، اور محترم والدِ گرامی سید اقرار حسین شاہ بخاری کے نام۔

پیش لفظ

شجرہ نسب کی حفاظت اور اپنے اسلاف کی معرفت حاصل کرنا ایک عظیم علمی و شرعی فریضہ ہے۔ زیر نظر کتاب "شجرہ نسب سید عمیر اقرار نقوی بخاری" ایک معتبر دستاویزی کڑی ہے جو خلقتِ انسانی کے آغاز (حضرت آدمؑ) سے شروع ہو کر، انبیاءِ عظام کے مبارک سلسلوں سے گزرتی ہوئی، مولیٰ علیؑ اور ائمہ اہل بیتؑ تک پہنچتی ہے۔

پھر خطہ عرب کے مقدسات سے وسطی ایشیا (بخارا)، وہاں سے سندھ (بکھر و سکھر)، پھر سادات کے عظیم روحانی مرکز اُچ شریف (جہاں سے اس شجرہ کی تصدیق و توثیق کی گئی ہے) اور بالآخر پنجاب کے تاریخی شہر جھنگ، شورکوٹ اور چک نمبر 479 تک کے ۱۰۰ ادوار پر محیط سفرِ عشق اور علمی زہد کی تاریخ کو یکجا کرتی ہے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

باب دوم: اسلاف کا تاریخی و جغرافیائی سفر

ساداتِ نقوی بخاری کا یہ مبارک سلسلہ نسب براہِ راست حضور اکرم ﷺ کی آلِ پاک اور کائنات کی سب سے عظیم ترین ہستیوں سے جا ملتا ہے۔ اس پاکیزہ شجرہ کی تاریخ کو ہم چار بڑے بنیادی ادوار میں تقسیم کرتے ہیں:

۱. شجرہ ٔ انبیاء کا عہدِ مبارک (حضرت آدمؑ تا حضرت اسماعیلؑ و قریش)

خلقت کا آغاز، طوفانِ نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ کی قربانی اور عربِ باصفا (مکہ مکرمہ) میں بنو ہاشم کی عظمت کا دور۔ اس دور میں موجود اکثر ہستیوں کے مزاراتِ مقدسہ مکہ مکرمہ، فلسطین اور شام میں مرجعِ خلائق ہیں۔

۲. ائمہ عظام کا عہدِ مبارک (مدینہ منورہ، کربلا و سامرا)

حضرت علیؑ سے لے کر نویں امام حضرت امام علی النقیؑ کے دورِ جلال تک، اس خاندان کا ہر بزرگ رشد و ہدایت کا آفتاب رہا۔ اس مبارک دور کے ائمہ معصومین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ نجف اشرف، جنت البقیع (مدینہ منورہ)، کربلائے معلیٰ، کاظمین اور سامرا (عراق) میں موجود ہیں جہاں دنیا بھر سے زائرین حاضری دیتے ہیں۔

۳. برصغیر میں آمد اور سندھ کا دور (سید محمد مکی و صدر الدین شاہ)

ائمہ معصومینؑ کے بعد سادات عظام نے ہجرت فرما کر وسطی ایشیا اور پھر وہاں سے خطہ سندھ (سکھر و بکھر) کو اپنا مسکن بنایا اور لاکھوں نفوس کو حلقہ بگوشِ اسلام کیا۔

۴. اُچ شریف سے جھنگ اور چک نمبر 479 کی طرف ہجرت

سادات کا یہ عظیم قافلہ تصوف کے عالمی مرکز اُچ شریف تشریف لایا اور وہاں سے سید میراں شاہ کی سرکردگی میں جھنگ ہجرت فرمائی۔ موجودہ دور میں یہ خاندان جھنگ کے چک نمبر 479 میں مستقل سکونت پذیر ہے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

باب سوم: شجرہ نسبِ عالیہ مع تفصیلی سیرت و نوٹس

حصہ اول: قبل از اسلام سلسلہ نسب (حضرت آدمؑ سے حضرت عمران ابو طالبؑ تک)

دور ۱

حضرت آدم صفی اللہ (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: وادیِ السلام، نجف اشرف، عراق (روایات کے مطابق مولیٰ علیؑ کے جوار میں)

ابو البشر، کائنات کے پہلے انسان اور زمین پر اللہ کے پہلے خلیفہ و نبی۔ آپ ہی سے نسلِ انسانی کا آغاز ہوا۔

دور ۲

حضرت شیث (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: قصبہ النبی شیث، وادی بقاع، لبنان / موصل، عراق

حضرت آدمؑ کے فرزند اور وصی۔ آپ کو اللہ نے "ہبۃ اللہ" (اللہ کا تحفہ) کے لقب سے نوازا، آپ سے ہی نورِ محمدی آگے منتقل ہوا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۳

انُوش

مدفنِ مبارک: جزیرۃ العرب / مکہ مکرمہ کی قدیم ابوابِ برکات

حضرت شیثؑ کے جانشین، زہد، تقویٰ اور عبادت گزاری میں اپنے دور کے بے مثل بزرگ۔

دور ۴

قینان

مدفنِ مبارک: تاریخی روایات کے مطابق سرزمینِ بابل / حجازِ مقدس

اسلافِ انبیاء کے معتبر بزرگ، جنہوں نے اپنے دور میں عدل و انصاف کا نظام قائم کیا۔

دور ۵

مہلائیل

مدفنِ مبارک: سرزمینِ قدیم بابل، عراق

علم و حکمت کے مالک، جنہوں نے شہروں کی آبادکاری اور زراعت کو فروغ دیا۔

دور ٦

یارد

مدفنِ مبارک: جزیرۃ العرب / مکہ کی وادیوں کے قریب

صالح اور پرہیزگار شخصیت، جنہوں نے اپنے اسلاف کی تعلیمات کو زندہ رکھا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۷

حضرت ادریس (علیہ السلام)

مقامِ رفعِ الٰہی: آسمانوں پر اٹھائے گئے / تاریخی مقامِ عبادت: مسجدِ سہلہ، کوفہ، عراق

اللہ کے جلیل القدر نبی۔ آپ نے سب سے پہلے قلم سے لکھا، کپڑے سینے کی ابتدا کی اور علمِ فلکیات کے ماہر بنے۔

دور ۸

اخنوخ

مدفنِ مبارک: شام / جزیرة العرب کی متبرک زمین

زہد و ورع کے پیکر اور پاکیزہ صفت بزرگ۔

دور ۹

قوشخ

مدفنِ مبارک: سرزمینِ حجاز

اسلاف کے نامور عابد، جنہوں نے بت پرستی کے خلاف اپنے آباء کے دین کی حفاظت کی۔

دور ۱۰

ملک (لمک)

مدفنِ مبارک: وادیِ شام کی حدود

طوفانِ نوح سے قبل کے نامور صالح بزرگ، حضرت نوح علیہ السلام کے والدِ گرامی۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۱۱

حضرت نوح (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: وادیِ السلام، نجف اشرف، عراق (مولیٰ علیؑ کے مزار کے اندر جوارِ اقدس میں)

شیخ الانبیاء اور آدمِ ثانی۔ آپ نے ۹۵۰ سال دین کی تبلیغ کی اور طوفانِ نوح میں کشتی کے ذریعے نجات دلائی۔

دور ۱۲

سام

مدفنِ مبارک: مدائن / نجف اشرف کے بیرونی حصوں کی روایات

حضرت نوحؑ کے فرماں بردار صاحبزادے، جن کی نسل سے تمام سامی اقوام اور انبیاءپیدا ہوئے۔

دور ۱۳

ارفَخشَد

مدفنِ مبارک: سرزمینِ مکہ المکرمہ

طوفانِ نوح کے بعد زمین کو دوبارہ آباد کرنے والے اور علمِ توحید کے علمبردار۔

دور ۱۴

شَالخ

مدفنِ مبارک: حجازِ مقدس

نامور علمی و روحانی شخصیت، تقویٰ میں معروف۔

دور ۱۵

حضرت ہابر / عابر (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: الکرک، اردن / قبرستانِ معلا، مکہ مکرمہ

اللہ کے نبی (بعض روایات کے مطابق حضرت ہودؑ)۔ آپ نے سرکش قوموں کے سامنے حق کا کلمہ بلند کیا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ١٦

فَالِغ

مدفنِ مبارک: مکہ مکرمہ کے تاریخی حصے

بزرگِ اسلاف، جن کے دور میں زمین کی تقسیم اور مختلف قبائل کی ہجرتیں ہوئیں۔

دور ١٧

الرعو

مدفنِ مبارک: حجازِ مقدس

صاحبِ جلال اور زاہد بزرگ۔

دور ١٨

شاروخ

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ کے قریبی تاریخی مقامات

تقویٰ اور شرافت کا پیکر، قبیلے کے معزز رہنما۔

دور ١٩

ناخور

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

دینِ توحید پر قائم رہنے والے بزرگ۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۲۰

تارخ

مدفنِ مبارک: سرزمینِ مکہ / حدودِ حجاز

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والدِ گرامی (مومنِ آلِ ابراہیم)۔

دور ۲۱

حضرت ابراہیم خلیل اللہ (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: المسجد الابراہیمی، الخلیل (Hebron)، فلسطین

جد الانبیاء، بت شکن اور کعبۃ اللہ کے بانی۔ آپ تمام ادیانِ حقہ کے مایہ ناز جد ہیں۔

دور ۲۲

حضرت اسماعیل ذبیح اللہ (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: حجرِ اسماعیل (حاتم)، المسجد الحرام، مکہ مکرمہ (خانہ کعبہ کے بالکل ساتھ)

حضرت ابراہیمؑ کے بڑے صاحبزادے، جن کی نسل سے قریش اور سید المرسلین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ پیدا ہوئے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۲۳

حیدر (قیدار)

مزارِ مبارک: قیدار، زنجان، ایران / مکہ مکرمہ

حضرت اسماعیلؑ کے جانشین اور مکہ مکرمہ کے والی۔ آپ کے پاس نورِ محمدی امانت تھا۔

دور ۲۴

حمل

مدفنِ مبارک: مکہ مکرمہ، حجاز

حجازِ مقدس کے نامور عابد اور قبیلے کے سردار۔

دور ۲۵

ثابت

مدفنِ مبارک: مکہ مکرمہ

عرب کے اسلاف میں معزز اور باوقار شخصیت۔

دور ۲۶

سلامان

مدفنِ مبارک: حجازِ مقدس

شرافت اور سخاوت کے لیے مشہور بزرگ۔

دور ۲۷

السمع

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

صاحبِ بصیرت اور قبیلے کے منصف۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۲۸

اود

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

اسلافِ قریش کے مایہ ناز بزرگ۔

دور ۲۹

عدہ

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

صاحبِ زہد و تقویٰ شخصیت۔

دور ۳۰

عدنان

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ، حجازِ مقدس

عربِ مستعربہ کے مشہورِ زمانہ جدِ امجد۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم جب اپنا شجرہ بیان فرماتے تو عدنان تک ضرور ذکر فرماتے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۳۱

معد

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

عدنان کے فرزند، شجاعت اور دلیری میں بے مثال، عرب قبائل کے بڑے رہنما۔

دور ۳۲

نزار

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

صاحبِ جمال اور نورانی چہرے والے بزرگ، جن کی پیشانی سے نورِ محمدی چمکتا تھا۔

دور ۳۳

مضر

مدفنِ مبارک: مکہ المکرمہ

عرب کے عظیم قبیلہ بنو مضر کے بانی، جن کی فصاحت و بلاغت پورے عرب میں مشہور تھی۔

دور ۳۴

الیاس

مدفنِ مبارک: خانہ کعبہ کی حدود / مکہ مکرمہ

نہایت زاہد اور پرہیزگار شخصیت، جنہوں نے سب سے پہلے حجر اسود کو کعبہ میں دوبارہ نصب کروایا تھا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۳۵

مدرکہ

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

عرب کے بڑے سردار، رفعت اور بلندیِ کردار کے مالک۔

دور ۳۶

خزیمہ

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

قریش کے اسلاف میں عادل اور منصف مزاج بزرگ۔

دور ۳۷

کنانہ

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

عظیم قبیلہ بنو کنانہ کے بانی، جن کی شرافت اور سخاوت پورے حجاز میں مانی جاتی تھی۔

دور ۳۸

نذر

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

قریش کے سلسلوں کی اہم کڑی، صاحبِ جلال بزرگ۔

دور ۳۹

مالک

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

قبیلے کے معزز رہنما اور خاندانی روایات کے امین۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۴۰

فہر (لقب قریش)

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

قبیلہ قریش کے اصل بانی۔ آپ ہی کی اولاد کو "قریش" کہا جاتا ہے۔

دور ۴۱

غالب

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

بنو قریش کے نامور اور شجاع بزرگ۔

دور ۴۲

لؤی

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

صاحبِ حکمت و دانش سردار، جو اپنے دور میں قبیلے کے تنازعات کا فیصلہ کرتے تھے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۴۳

کعب

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

مکہ کے عظیم رہنما۔ یہ جمعہ کے دن خطبہ دیتے تھے اور حضور ﷺ کی آمد کی بشارت دیا کرتے تھے۔

دور ۴۴

مرہ

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

قریش کی نامور اور باا‌ثر شخصیت۔

دور ۴۵

کلاب

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

مکہ کے باوقار سردار، قصی کے والدِ گرامی۔

دور ۴٦

قصی (ابو المغیرہ)

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

مکہ مکرمہ کے مجدد، جنہوں نے کعبہ کی کلید، دارالندوہ اور حجاج کی مہمان نوازی کے مناصب سنبھالے۔

دور ۴۷

حضرت عبدالمناف

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ

مکہ کے انتہائی خوبصورت سردار جنہیں "قمرِ بطحاء" (مکہ کا چاند) کہا جاتا تھا، آپ سخی اور عادل تھے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۴۸

حضرت ہاشم

مزارِ مبارک: محلہ غمر، غزہ، فلسطین (اسی لیے اسے "غزہ ہاشم" بھی کہا جاتا ہے)

بنو ہاشم کے بانی۔ آپ نے قریش کے تجارتی قافلوں کی ابتدا کی اور مکہ کے قحط میں ثرید بنایا۔

دور ۴۹

حضرت عبدالمطلب (شیبۃ الحمد)

مدفنِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ (قبرستانِ بنی ہاشم)، مکہ مکرمہ

حضور ﷺ اور حضرت علیؑ کے دادا گرامی۔ آپ نے زمزم کا کنواں دوبارہ کھودا اور واقعہ فیل میں کعبہ کی حفاظت کی تائید فرمائی۔

دور ۵۰

حضرت عمران ابو طالب (علیہ السلام)

مزارِ مبارک: قبرستانِ جنت المعلیٰ، مکہ مکرمہ (حجون کے مقام پر)

مولیٰ کائنات حضرت علیؑ کے والدِ گرامی اور حضور ﷺ کے محسن و مربی، جنھوں نے اسلام اور پیغمبرِ اسلام ﷺ کا بھرپور دفاع کیا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

حصہ دوم: ائمہ معصومینؑ اور ساداتِ نقوی بخاری کا دستاویزی سلسلہ (حضرت علیؑ سے سید عمیر اقرار تک)

دور ۵۱

حضرت امام علی ابن ابی طالب (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ مطہر علی ابن ابی طالبؑ، نجف اشرف، عراق

رسول اللہ ﷺ کے وصی، داماد اور پہلے خلیفہ برحق، باب العلم، مولیٰ کائنات، اسد اللہ الغالب۔ آپ کی زندگی زہد، عدالت اور شجاعت کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔

دور ۵۲

حضرت امام حسین (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ مطہر امام حسینؑ، کربلائے معلیٰ، عراق

نواسہ رسولؐ، جگر گوشہ فاطمہؑ، سید الشہداء۔ معرکہ کربلا کے عظیم سالار جنہوں نے بیعتِ یزید کو ٹھکرا کر دینِ اسلام کی بقا کے لیے اپنا خون پیش کیا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۵۳

حضرت امام علی زین العابدین (علیہ السلام)

روضہ مبارک: قبرستانِ جنت البقیع، مدینہ منورہ، سعودی عرب

لقب "سجاد" اور "زین العابدین"۔ کربلا کے مصائب کے بعد خطباتِ کوفہ و شام کے ذریعے اسلام کی حقانیت واضح کی اور "صحیفہ سجادیہ" کا علمی ذخیرہ چھوڑا۔

دور ۵ branch

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام)

روضہ مبارک: قبرستانِ جنت البقیع، مدینہ منورہ، سعودی عرب

لقب "باقر العلوم" (علم کا سینہ چاک کرنے والے)۔ آپ نے مدینہ منورہ میں اہل بیتؑ کے علوم، فقہ، تفسیر اور حدیث کو وسیع پیمانے پر مدون کیا۔

دور ۵۵

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)

روضہ مبارک: قبرستانِ جنت البقیع، مدینہ منورہ، سعودی عرب

رئیس المذہب، صاحب فقہ جعفریہ۔ آپ کے دور میں علمی انقلاب برپا ہوا اور جابر بن حیان اور امام ابو حنیفہ جیسے جلیل القدر علماء نے آپ کی درسگاہ سے فیض حاصل کیا۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۵٦

حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ مطہر کاظمین، بغداد، عراق

لقب "کاظم" (غصہ پینے والے) اور "باب الحَوائِج"۔ عباسی دور میں طویل عرصہ بغداد کے قید خانوں میں گزارا، زہد و استقامت کا پہاڑ۔

دور ۵۷

حضرت امام علی رضا (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ مطہر امام علی رضاؑ، مشہد مقدس، ایران

عالمِ آلِ محمدؐ۔ خراسان (ایران) ہجرت فرمائی اور مامون الرشید کے دربار میں تمام ادیان کے علماء کے ساتھ مناظرے کر کے اسلام کی فکری برتری ثابت کی۔

دور ۵۸

حضرت امام محمد تقی (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ مطہر کاظمین، بغداد، عراق (امام موسیٰ کاظمؑ کے جوار میں)

لقب "الجواد" (سخی)۔ کم سنی (صرف ۸ سال) کی عمر میں منصبِ امامت پر فائز ہوئے اور بچپن ہی میں بغداد کے بڑے بڑے فقہاء کو علمی لاجواب کر کے اپنی الٰہی امامت کا لوہا منوایا Bra.

دور ۵۹

حضرت امام علی نقی (علیہ السلام)

روضہ مبارک: حرمِ عسکریین، سامرا، عراق

لقب "الہادی"۔ سامرا (عراق) کے فوجی محاصرے میں زندگی گزاری۔ آپ ہی کے پاکیزہ وجود سے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تمام ساداتِ نقوی کے سلاسل پھوٹتے ہیں۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ٦۰

سید جعفر ثانی

مزارِ مبارک: سامرا، عراق / بعض روایات کے مطابق بخارا

امام علی نقیؑ کے فرزند، جن کا لقب جعفر التواب یا جعفر الاکبر ہے۔

دور ٦١

سید علی اصغر

نقوی سادات کے جلیل القدر بزرگ، تقویٰ اور زہد میں معروف۔

دور ٦٢

سید اسماعیل نقوی

نامور علمی شخصیت۔

دور ٦٣

سید عقیل

اسلافِ نقویہ کے معزز بزرگ۔

دور ٦٤

سید ہارون

زہد و ورع کے مالک۔

دور ٦٥

سید حمزہ

نامور عالمِ دین۔

دور ٦٦

سید زید

اسلافِ کرام کے مایہ ناز بزرگ۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ٦٧

سید قاسم

عابد و زاہد بزرگ۔

دور ٦٨

سید ابراہیم

اسلافِ طاہرین کی عظیم کڑی۔

دور ٦٩

سید شجاع الملک

صاحبِ جلال و معرفت بزرگ۔

دور ٧٠

سید محمد مکی

مزارِ مبارک: تاریخی سکھر / بکھر، سندھ

سندھ ہجرت کرنے والے برصغیر پاک و ہند کے ساداتِ نقویہ کے مایہ ناز جد، جنھوں نے خطہ سندھ میں اسلام عام کیا اور کفر کی تاریکی مٹائی۔

دور ٧١

سلطان سید صدر الدین شاہ

مزارِ مبارک: روہڑی، بکھر، سندھ

تاریخی قلعہ سکھر/ بکھر، سندھ کے نامور بزرگ جنھوں نے علم و روحانیت کی شمع جلائی۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۴۲

سلطان سید بدر الدین شاہ

مزارِ مبارک: ساداتِ نقوی کا قدیمی مزار، اُچ شریف، بہاولپور، پنجاب

بکھر اور سکھر میں رشد و ہدایت کا عظیم مرکز قائم کرنے والے عظیم ولی، جنہوں نے بعد میں تصوف کے عظیم عالمی مرکز اُچ شریف میں سکونت اختیار کی۔

دور ۴۳

سید مہدی مرتضیٰ

مزارِ مبارک: اُچ شریف، پنجاب

اُچ شریف کے علمِ حدیث اور فقہ کے معتبر استاد اور ولیِ کامل۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۴۴

سید میراں شاہ

مزارِ مبارک: جھنگ، پنجاب

جھنگ آمد۔ اس مبارک شجرے کے وہ بانی بزرگ جنہوں نے اُچ شریف سے مستقل ہجرت کر کے خطہ جھنگ کو اپنے انوارِ ولایت سے منور کیا۔

دور ۴۵

سید مبارک علی

جھنگ میں ساداتِ بخاری کے سلسلے کے معتبر بزرگ۔

دور ۷۶

سید نظام الدین شاہ

صاحبِ تقویٰ اور پاکیزہ صفت بزرگ۔

دور ۷۷

سید اسحاق شاہ

خاندانی اعلیٰ روایات کے امین۔

دور ۷۸

سید عبد العزیز شاہ

زہد و ورع اور تقویٰ کے مالک بزرگ۔

دور ۷۹

سید اسماعیل

اسلافِ عالی قدر۔

دور ۸۰

سید علاؤ الدین علی

بزرگِ خاندانِ سادات۔

دور ۸۱

سید عشرہ ہارون

نامور اور جلیل القدر شخصیت۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۸۲

سید اشرف شاہ

اسلافِ عظام۔

دور ۸۳

سید زید شاہ

خاندانِ نقوی بخاری کے مایہ ناز بزرگ۔

دور ۸۴

سید علم الدین شاہ

عالم و فاضل بزرگ، جنہوں نے علمِ دین کی ترویج کی۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۸۵

سید اسماعیل

صاحبِ ورع و پاکیزگی۔

دور ۸۶

سید یوسف

اسلافِ طاہرین۔

دور ۸۷

سید صدر الدین

بزرگِ صالح اور اپنے وقت کے زاہد۔

دور ۸۸

سید عبد الشکور شاہ

صاحبِ سخاوت، جود و کرم کے لیے معروف شخصیت۔

دور ۸۹

سید صادق شاہ بخاری (عرف شاہ صادق نہنگ بخاری)

مزارِ اقدس: شورکوٹ روڈ، جھنگ، پنجاب

جھنگ اور شورکوٹ کے علاقوں میں دین کی شمع روشن کرنے والے ساداتِ بخاری کے نامور اور زاہدِ وقت ولیِ کامل۔ آپ کا مزار اقدس مرجع خلائق ہے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۹۰

سید اسماعیل

اسلافِ نقویہ۔

دور ۹۱

سید حسن

خاندان کے مایہ ناز اور پرہیزگار بزرگ۔

دور ۹۲

سید شاہ نواز

خاندان کی نامور اور بااثر شخصیت۔

دور ۹۳

سید جیون علی شاہ

زہد و ورع کے پیکر۔

دور ۹۴

سید صالح شاہ

اسلافِ عالی قدر۔

دور ۹۵

سید باغ علی شاہ

سخی اور نیک سیرت عابد بزرگ، جو اپنے اخلاقِ حسنہ کے لیے جانے جاتے تھے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

دور ۹۶

سید گل شاہ

اسلافِ کرام کے روشن چراغ۔

دور ۹۷

سید جیون علی شاہ

مدفنِ مبارک: چک نمبر 479، جھنگ، پنجاب

جھنگ کے مشہور علاقے چک نمبر 479 میں مستقل سکونت پذیر ہونے والے بزرگ، جنہوں نے اس مسکنِ جدید کی بنیاد رکھی۔

باب چہارم: شجرہ مسکنِ جدید (چک نمبر 479) اور فائنل خاندانی کڑی

دور ۹۸

سید زوار حسین شاہ

مدفنِ مبارک: چک نمبر 479، جھنگ، پنجاب

جھنگ چک نمبر 479 کے عابد، باوقار اور وضعدار بزرگ۔

خصوصی نوٹ: آپ کے بھائی سید کاظم حسین شاہ بخاری ہیں جو کہ مصنف کے نانا ابو ہیں۔ اس خوبصورت رشتے کی بدولت یہ شجرہ دادیال اور نانیال دونوں اطراف کو آپس میں جوڑتا ہے اور دونوں طرف سے نقوی بخاری سادات کا یہ عالی نسب خون مصنفِ کتاب کی رگوں میں دوڑ رہا ہے۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

خداوندِ متعال نے سید زوار حسین شاہ صاحب کو ۵ صاحبزادے عطا فرمائے جن کا تفصیلی ذکر درج ذیل ہے:

- (۹۹-الف) سید امداد حسین شاہ (فرزندِ اول)
- (۹۹-ب) سید انتظار حسین شاہ (فرزندِ دوم)
- (۹۹-ج) سید اقرار حسین شاہ بخاری (فرزندِ سوم - والدِ گرامی مصنفِ کتاب، لڑی کا تسلسل)
- (۹۹-د) سید رضوان علی شاہ (فرزندِ چہارم)
- (۹۹-ہ) سید عرفان حسین شاہ (فرزندِ پنجم)

باب پنجم: شجرہ لڑیِ مصنفِ کتاب (براہِ راست تسلسل)

سید زوار حسین شاہ کے تیسرے صاحبزادے محترم والدِ گرامی کی مبارک لڑی سے مصنفِ کتاب کا نام جڑتا ہے، جس کا تسلسل درج ذیل ہے:

دور ۹۹

سید اقرار حسین شاہ بخاری

مسکنِ مبارک: چک نمبر 479، جھنگ، پنجاب

محترم والدِ گرامی، جو خاندانی اعلیٰ روایات، شرافت، زہد، تقویٰ اور اخلاقِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی پیکر ہیں۔ آپ ہی کی مبارک صلب اور لڑی سے مصنفِ کتاب کا وجود ہے۔

دور ۱۰۰ (مکمل کڑی)

سید عمیر اقرار (صاحبِ کتاب)

مقامِ سکونت: جھنگ، پنجاب، پاکستان

آپ سید اقرار حسین شاہ بخاری کے صاحبزادے، اس جلیل القدر ۱۰۰ پشتوں پر مشتمل شجرہ نسبِ عالیہ کے مرتب، مصنف اور موجودہ نسل کے سچے امین و نمائندے ہیں۔

Syed Umair Iqrar Naqvi

باب ششم: ختامی کلمات

الحمدللہ رب العالمین، یہ سو (۱۰۰) پشتوں پر محیط طویل، مستند، جامع اور تاریخی دائرہ نسب انبیاءِ عظام کی برکات، ائمہ معصومین علیہم السلام کی پاکیزہ وراثت اور اسلافِ صالحین کے خون کا امین ہے۔ خلقت کے پہلے دن سے لے کر آج تک کا یہ سفرِ عشق، ہجرت اور علم و زہد کی تاریخ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ پاک اس پاک لڑی کو قیامت تک قائم و دائم رکھے، اس ساداتِ عظام کے گھرانے کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، اور آنے والی نسلوں کو اپنے جلیل القدر اسلاف کے نقشِ قدم پر چلنے، دینِ مبین کی خدمت کرنے اور اپنے نسب کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

آمین یا رب العالمین!